بسم اللہ الرحمن الرحیم

تکبیر و اقامت کے مسئلہ پر علمی و تحقیقی رسالہ

تکبیر کا مسئلہ

از

مولانا مَلِک محمد شبیر عالم مصباحی
خطیب و امام سلطانی جامع مسجد مرکز اہلسنت

ناشر
جامعہ اہلسنت حضرت ٹیپو سلطان شہید
آثار محلہ چترادرگہ۔ 577501۔ کرناٹک۔
فون نمبر: 08194-229251

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب تکبیر کا مسئلہ

تالیف مولانا ملک محمد شبیر عالم مصباحی

نظرِ ثانی جامع معقول ومنقول حضرت علامہ مفتی مطیع الرحمن صاحب قبلہ
چیف قاضی ادارۂ شرعیہ مرکز اہلسنت جامعہ حضرت بلال، بنگلور۔ کرناٹک۔

حسبِ فرمائش صدر واراکین سلطانی جامع مسجد مرکز اہل سنت، چتر ادرگہ۔

کمپوزنگ معین الدین رضوی، رضا کمپوٹر، 9448780478۔

صفحات ...... تعداد اشاعت......

زیر اہتمام ادارۂ تصنیفات ۳۰ نمبر الیٹ روڈ کلکتہ۔۱۶

ناشر جامعہ اہلسنت حضرت ٹیپو سلطان شہید رحمۃ اللہ علیہ،

بموقع سالانہ جلسئہ دستار بندی ۲۲ شعبان ۱۴۲۵ھ

سلسلۂ اشاعت نمبر......۴ ......قیمت......

یا الٰہی جامعہ ٹیپو سدا قائم رہے مذہب حق اہلسنت دائمی دائم رہے
ہے شہید ہند سے منسوب یارب جامعہ حشر تک یہ مذہب حق کا بنا خادم رہے

الٰہی شاذ کی ہے التجا شام وسحر تجھ سے
اقامت کا صحیح مسئلہ قبولِ عام ہوجائے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْاِقَامَۃَ عَلَمَ الْجَمَاعَۃِ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی مَنْ رَفَعَ اللّٰہُ ذِکْرَہ، فِی الصَّلٰوۃِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ فَازُوْا بِالْجَمَاعَۃِ وَ عَلٰی اَئِمَّۃِ الْمُجْتَھِدِیْنَ الَّذِیْنَ بَیَّنُوْا بِمَسْئَلَۃِ الْاِقَامَۃ۔

بحمدہٖ تعالیٰ اپنی پانچویں کاوش **''تکبیر کا مسئلہ''** آپ کے ہاتھوں تک پہنچانے میں کامیاب ہوا ہوں۔ تکبیر کے وقت کھڑے ہونے کا صحیح مسئلہ نہ جاننے کے سبب ایک ہی مسلک کے ماننے والے نمازیوں کے درمیان کبھی کبھی بلاوجہ تکرار ہو جاتی ہے جس کے سبب مسجد کی بے حرمتی ہوتی ہے اور آپس کا اتحاد اختلاف و انتشار کی نذر ہو جاتا ہے اسی کے پیش نظر سوالات و جوابات کے انداز میں ائمہ اربعہ اور ۲۰۰ھ سے ۱۳۰۰ھ تک کے محدثین، فقہائے کرام کے اقوال کو انکی کتابوں کے حوالہ، مطبع اور صفحہ نمبر کے ساتھ تحقیقی طور پر پیش کیا ہے گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

رب ذوالجلال امت مسلمہ کو تحقیقی مسائل پر عمل کر کے آپس میں اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کا جذبہ عطا فرمائے۔ **آمین بجاہ سید المرسلین**۔

سوال (1): اگر امام محراب کے قریب یا مسجد میں موجود نہ ہو اور تکبیر کہی جائے تو نمازیوں کو کب کھڑے ہونے کا حکم ہے؟۔

جواب جمہور علماء جملہ ائمہ حنفیہ، شافعیہ، حنبلیہ، مالکیہ سب اس بات پر متفق ہیں کہ ایسی صورت میں جب تک مقتدی امام کو دیکھ نہ لیں اس وقت تک کھڑے نہ ہوں اگرچہ پوری اقامت ختم ہو جائے۔

عمدۃ القاری شرح بخاری از علامہ بدرالدین محمود عینی قدس سرہ متوفی ۸۵۵ھ جلد دوم صفحہ ۶۷۶ مکتبہ مدینہ اردو بازار لاہور **فتح الباری شرح بخاری** از شیخ شہاب الدین احمد بن حجر عسقلانی المکی قدس سرہ متوفی ۹۷۳ھ جلد دوم صفحہ ۹۹ میں ہے۔

وَ اِذَا لَمْ یَکُنِ الْاِ مَامُ فِی الْمَسْجِدِ فَذَهَبَ الْجُمْهُوْرُ اِلٰی اَنَّهُمْ لَا یَقُوْمُوْنَ حَتّٰی یَرَوْهُ۔

تکبیر شروع ہوئی امام مسجد میں نہیں ہے تو جمہور علماء اس طرف گئے ہیں کہ مقتدی جب تک امام کو دیکھ نہ لیں کھڑے نہ ہوں ۔**بدائع الصنائع** از امام ابو بکر بن مسعود کاسانی متوفی ۵۸۷ھ جلد اول صفحہ ۲۹۷ فصل فی سنن الصلوۃ مطبع برکاتِ رضا پوربندر گجرات میں ہے

فَاِنْ کَانَ خَارِجَ الْمَسْجِدِ لَا یَقُوْمُوْنَ مَالَمْ یَحْضُرْ لِقَوْلِ النَّبِیِّ ﷺ ۔

اگر امام مسجد سے باہر ہو تو جب تک امام حاضر نہ ہو جائے اس وقت تک مقتدی کھڑے نہ ہوں جیسا کہ حضور ﷺ کا ارشاد الجامع الصحیح بخاری شریف جلد اول صفحہ ۸۸ مطبع رشیدیہ دہلی میں ہے ۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰی تَرَوْنِیْ وَ عَلَیْکُمُ السَّکِیْنَۃُ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اقامت کہی جائے تو تم لوگ کھڑے نہ ہو جاؤ جب تک مجھے دیکھ نہ لو (کہ میں حجرے سے باہر آ گیا) اور اطمینان کے ساتھ رہو۔

صاحب بدائع الصنائع دلیلِ نقلی کے ساتھ دلیلِ عقلی دیتے ہوئے لکھتے ہیں

وَلِاَنَّ الْقِیَامَ لِاَ جْلِ الصَّلٰوۃِ وَلَا یُمْکِنُ اَدَا ؤُ هَا بِدُوْنِ الْاِ مَامِ فَلَمْ یَکُنِ الْقِیَامُ مُفِیْدًا (ایضاً)

اور اس لئے بھی کہ کھڑا ہونا نماز کی وجہ سے ہے اور نماز کا ادا کرنا بغیر امام کے ممکن نہیں ہے تو پہلے سے کھڑا ہونا بلا وجہ ہوگا۔

سوال (2) اگر امام مسجد سے باہر ہو اور مؤذن نے تکبیر شروع کر دی تو اب مقتدی کو کب کھڑا ہونا ہے؟

جواب **فتاوی عالمگیری** جلد اول صفحہ ۵۶ فصل ثانی باب اذان مطبع نورانی کتب خانہ پشاور **بدائع الصنائع** جلد اول صفحہ ۲۹۸ فصل فی سنن الصلوٰۃ میں ہے

فَاَمَّا اِذَا کَانَ الْاِ مَامُ خَارِجَ الْمَسْجِدِ فَاِنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ مِنْ قِبَلِ الصُّفُوْفِ فَکُلَّمَا جَاوَزَ صَفًّا قَامَ ذٰلِکَ الصَّفُّ وَاِلَیْهِ مَالَ شَمْسُ الْاَئِمَّۃِ الْحَلْوَائِیُّ وَ السَّرْخَسِیُّ وَ شَیْخُ الْاِ

سَلامِ خَواھرُ زَادَہْ وَاِنْ کَانَ الْاِمَامُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ مِنْ قُدَّا مِھِمْ یَقُوْمُوْنَ کَمارَ أوْا الْاِ مَامَ۔

امام جب مسجد سے باہر ہو اور صفوں کی جانب سے مسجد میں داخل ہو رہا ہو تو جس صف سے گذرے اُس اُس صف کے لوگ کھڑے ہوتے جائیں شمس الائمہ حلوائی ،سرخسی ،شیخ الاسلام خواہر زادہ کا میلان اسی کی طرف ہے اور اگر امام ان کے سامنے قبلہ کی طرف سے مسجد میں داخل ہو تو امام کو دیکھتے ہی تمام مقتدی کھڑے ہو جائیں۔

سوال (3) اگر امام نے خود ہی مسجد کے باہر سے تکبیر شروع کردی تو اب مقتدی کیا کرے؟

جواب: اس کا جواب **فتاوٰی عالمگیری** جلد اول صفحہ نمبر ۷۷ میں دے دیا ہے ملاحظہ فرمایئے۔

وَاِنْ اَقَامَ خَارِجَ الْمَسْجِدِ فَمَشَا ئِخنَا اِتَّفَقُوْا عَلیٰ اَنَّھُمْ لَا یَقُوْمُوْنَ مَالَمْ یَدْ خُلِ الْاِمَامُ فِی الْمَسْجِدِ.

اگر امام نے مسجد سے باہر ہی تکبیر کہنی شروع کردی تو ہمارے مشائخ حنفیہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ مقتدی اس وقت تک کھڑے نہ ہوں جب تک امام مسجد میں داخل نہ ہو جائے۔

سوال (4) اگر امام مسجد میں ہو اور خود ہی تکبیر بھی کہہ رہا ہو ایسی صورت میں کب کھڑے ہونے کا حکم ہے؟

جواب: جب تک پوری تکبیر ختم نہ ہو جائے مقتدی کو کھڑے ہونے کی اجازت نہیں ہے جیسا کہ درمختار، جامع الرموز، بحرالرائق ،شرح کنز الدقائق اور مجمع الانھر جیسی کتابوں کی عبارت سے ظاہر ہے یہاں صرف **فتاوٰی عالمگیری** کی عبارت ملاحظہ ہو

وَاِنْ کَانَ الْمُؤَذِّنُ وَالْاِمَامُ وَاحِدًا فَاِنْ اَقَامَ فِی الْمَسْجِدِ فَالْقَوْمُ لَا یَقُوْمُوْنَ مَالَمْ یَفْرُغْ مِنَ الْاِقَامَۃِ

امام ہی تکبیر کہے تو مقتدی کھڑے نہ ہوں جب تک امام اقامت سے فارغ نہ ہو جائے۔

سوال (5) عمومی طور پر یہ ہوتا ہے کہ امام اور مقتدی دونوں مسجد میں موجود ہوتے ہیں پھر مؤذن تکبیر کہتا ہے ایسی صورت میں امام اعظم ابوحنیفہ قدس سرہ کے قول کے مطابق امام اور مقتدی کو کب کھڑا ہونا ہے؟

جواب: امام الائمہ امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت قدس سرہ متوفی ۱۵۰ھ اور آپکے شاگرد رشید حضرت امام محمد قدس سرہ متوفی ۱۸۹ھ فرماتے ہیں کہ مقتدی اور امام کو حی علی الفلاح پر کھڑا ہونا چاہئے۔

(۱) **موطا امام محمد** از امام شیخ محمد بن حسن شیبانی صفحہ ۸۹ مطبع اشرفی بکڈپو دیوبند میں ہے

يَنْبَغِيْ لِلْقَوْمِ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَنْ يَّقُوْمُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَ هُوَ قَوْلُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ.

مقتدیوں کو چاہیئے کہ جس وقت مؤذن حی علی الفلاح کہے نماز کیلئے کھڑے ہوں اور یہی قول حضرت امام ابوحنیفہ کا ہے۔

(۲) **عمدۃ القاری شرح بخاری** از محدث امام علامہ محمود عینی حنفی قدس سرہ متوفی ۸۵۵ھ جلد دوم صفحہ ۶۷۶ مکتبہ مدینہ اردو بازار لاہور میں حدیث ابی قتادہ کے تحت ہے۔

وَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ وَ مُحَمَّدٌ يَقُوْمُوْنَ فِي الصَّفِّ اِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ.

حضرت ابوحنیفہ اور امام محمد نے فرمایا ہے کہ لوگ صف میں اس وقت کھڑے ہوں جب مکبر حی علی الصلوہ کہے۔

(۳) **مسلم شریف مع شرح النووی** از امام ابوزکریا محی الدین یحیٰ المشہور بہ امام نووی قدس سرہ متوفی ۶۷۶ھ جلد اول صفحہ ۲۲۱ مطبع دیوبند سہارنپور میں ہے

وَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ وَ الْكُوْفِيُّوْنَ يَقُوْمُوْنَ فِي الصَّفِّ اِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ.

امام ابوحنیفہ اور علمائے کوفہ نے فرمایا مؤذن جب حی علی الصلوہ کہے اس وقت سب کھڑے ہوں۔

(۴) **فتح الباری شرح بخاری** از شیخ محدث شہاب الدین احمد بن علی حجر عسقلانی المکی قدس سرہ متوفی ۹۷۳ھ جلد دوم صفحہ ۱۰۰ میں ہے۔

وَعَنْ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ یَقُوْمُوْنَ اِذَا قَالَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ امام ابوحنیفہ سے مروی ہے کہ جب مکبر حی علی الفلاح کہے تو لوگ کھڑے ہوں۔

(۵) **عون المعبود شرح ابوداؤد** جلد اول صفحہ ۲۱۳ مطبع فاروقی کتب خانہ ملتان پاکستان میں ہے

وَعَنْ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ یَقُوْمُوْنَ اِذَا قَالَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ امام ابوحنیفہ سے مروی ہے کہ جب مکبر حی علی الفلاح کہے تو لوگ کھڑے ہوں۔

(۶) **مرقات شرح مشکوۃ** از ملا علی قاری بن سلطان محمد ہروی متوفی ۱۰۱۴ھ جلد اول صفحہ ۴۱۹ میں ہے

قَالَ اَئِمَّتِنَا یَقُوْمُ الْاِمَامُ وَ الْقَوْمُ عِنْدَ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ ہمارے اماموں نے فرمایا ہے کہ امام اور مقتدی حی علی الصلوۃ پر کھڑے ہوں۔

(۷) **ردالمحتار حاشیہ در مختار** مشہور بہ **شامی** از علامہ سید محمد امین المعروف علامہ شامی قدس سرہ متوفی ۱۲۵۲ھ جلد اول صفحہ ۳۲۲ میں ہے

قَالَ فِی الذَّخِیْرَۃِ یَقُوْمُ الْاِمَامُ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ عِنْدَ عُلَمَائِنَا الثَّلٰثَۃَ۔

علامہ شامی فرماتے ہیں ذخیرہ میں ہے کہ امام او رقوم اس وقت کھڑے ہوں جب مؤذن حی علی الفلاح کہے ہمارے تینوں ائمہ کے نزدیک یہی حکم ہے۔

سوال (6) دوسرے فقہائے کرام کی اس مسئلہ میں کیا تحقیق ہے؟

جواب: مختلف زمانوں کے جلیل القدر فقہائے کرام کی کتابوں سے ان کے اقوال تحریر کیے جاتے ہیں ملاحظہ ہوں۔

کتاب الاصل المعروف بالمبسوط از امام محمد بن حسن شیبانی متوفی ۱۸۹ھ جلد اول صفحہ ۸ اباب افتتاح الصلوۃ مطبع المکتبۃ المدینۃ لاہور میں ہے

فَاِذَا کَانَ الْاِمَامُ مَعَ الْقَوْمِ فِی الْمَسْجِدِ فَاِنِّیْ اُحِبُّ لَھُمْ اَنْ یَّقُوْمُوْا فِی الصَّفِّ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔

اگر امام قوم کے ساتھ مسجد میں موجود ہے تو میں پسند کرتا ہوں کہ لوگ صف میں اس وقت کھڑے ہوں جب مؤذن حی علی الفلاح کہے۔

بدائع الصنائع از امام ابوبکر بن مسعود کاسانی حنفی متوفی ۵۸۷ھ جلد اول ۲۹۶ فصل فی سنن الصلوۃ مطبع مرکز اہل سنت برکات رضا پوربندر گجرات میں ہے

وَالْجُمْلَۃُ فِیْہِ اَنَّ الْمُؤَذِّنَ اِذَا قَالَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ فَاِنْ کَانَ الْاِمَامُ مَعَھُمْ فِی الْمَسْجِدِ یَسْتَحِبُّ لِلْقَوْمِ اَنْ یَّقُوْمُوْا فِی الصَّفِّ۔

اور خلاصہ کلام اس مسئلہ میں یہ ہے کہ امام مسجد میں موجود ہو تو مستحب یہ ہے کہ جب مؤذن حی علی الفلاح کہے تب لوگ کھڑے۔

شرح وقایہ از صدر الشریعہ امام عبید اللہ بن مسعود قدس سرہ متوفی ۷۴۷ھ جلد اول صفحہ ۱۳۶ مطبع مجیدی کانپور میں ہے

یَقُوْمُ الْاِمَامُ وَ الْقَوْمُ عِنْدَ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔

امام اور مقتدی حی علی الصلوۃ پر کھڑے ہوں۔

تنویر الابصار از شیخ الاسلام امام محمد بن عبد اللہ تمر تاشی قدس سرہ متوفی ۱۰۰۴ھ جلد اول صفحہ ۴۷۹ باب آداب صلوٰۃ مطبع دار الفکر الطبعۃ الثانیہ ۱۳۸۶ھ میں ہے

وَالْقِیَامُ لِاِمَامٍ وَ مُؤْتَمٍّ حِیْنَ قِیْلَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اِنْ کَانَ الْاِمَامُ بِقُرْبِ الْمِحْرَابِ۔

امام محراب کے قریب موجود ہو تو امام اور مقتدی اس وقت کھڑے ہوں جب حی علی الفلاح کہا جائے

فتاوی عالمگیری مصری جلد اول صفحہ ۵۳ میں ہے

اِنْ کَانَ الْمُؤَذِّنُ غَیْرَ الْاِمَامِ وَ کَانَ الْقَوْمُ مَعَ الْاِ مَامِ فِی الْمَسْجِدِ فَاِنَّہٗ یَقُوْمُ الْاِ مَامُ وَ الْقَوْمُ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ عِنْدَ عُلَمَائِنَا الثَّلٰثَةِ وَ ھُوَ الصَّحِیْحِ۔

اگر موذن امام کے علاوہ کوئی دوسرا ہے اور قوم امام کے ساتھ مسجد میں موجود ہے تو علمائے ثلاثہ یعنی امام ابوحنیفہ، امام محمد، امام قاضی ابو یوسف ﷫ کا مذہب یہ ہے کہ امام اور مقتدی اس وقت کھڑے ہوں جب تکبیر کہنے والا حی علی الفلاح کہے اور یہی صحیح ہے۔

اشعة اللمعات شرح مشکوۃ از محقق شیخ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہ متوفی ۱۰۵۲ھ جلد اول صفحہ ۳۲۲ میں ہے

فقہاء گفتہ اند مذہب آنست کہ نزد حی علی الصلوۃ باید برخواست...... فقہاء کرام نے فرمایا ہے کہ مذہب یہ ہے کہ حی علی الصلوہ کے وقت اٹھنا چاہیے۔

کنز الد قائق از شیخ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد نسفی قدس سرہ متوفی ۱۰اےھ صفحہ ۲۲ میں ہے

وَالْقِیَامُ حِیْنَ قِیْلَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کھڑے ہونے کا حکم اس وقت ہے جب حی علی الفلاح کہا جائے۔

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق از شیخ فخر الدین عثمان زیلعی قدس سرہ متوفی ۷۴۳ھ صفحہ ۱۰۸ میں صاحب کنز الدقائق کے اس قول "وَالْقِیَامُ حِیْنَ قِیْلَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں

قَوْلُہٗ وَ الْقِیَامُ حِیْنَ قِیْلَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ لِاَ نَّہٗ اَمَرَ بِہٖ فَیُسْتَحَبُّ اِلَیْہِ الْمُسَارَعَةَ

صاحب کنز الدقائق کا یہ کہنا کہ حی علی الفلاح کے وقت کھڑا ہونا چاہیے اس لئے کہ مکبر نے حی علی الفلاح کہہ کر ہی نماز کے لئے بلایا ہے تو اب نماز کے لئے کھڑا ہونا مستحب ہے۔

بحر الرائق شرح کنز الدقائق از شیخ زین الدین قدس سرہ متوفی ۹۷۰ھ صفحہ ۳۲۱ میں صاحب کنز الدقائق کے قول " وَالْقِیَامُ حِیْنَ قِیْلَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ " کی شرح کرتے ہوئے لکھتے

ہیں قَوْلُہٗ وَالْقِیَامُ حِیْنَ قِیْلَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ لِاَنَّہٗ اَمَرَ بِہٖ فَیُسْتَحَبُّ اِلَیْہِ الْمُسَارَعَۃُ وَ اَطْلَقَہٗ فَشَمَلَ الْاِ مَامُ وَالْمَامُوْمُ

صاحبِ کنز الدقائق کے ارشاد ''حی علی الفلاح پر کھڑا ہونا چاہیئے'' کا مطلب یہ ہے کہ مکبر نے حی علی الفلاح کہہ کر ہی نماز کیلئے بلایا ہے تو اب اس کی تعمیل میں جلدی کرنا مستحب ہے اور ماتن (ابوالبرکات عبداللہ نسفی متوفی ۷۱۰ھ) نے کھڑے ہونے کا حکم مطلق رکھا یعنی امام یا مقتدی کیلئے خاص نہیں کیا ہے تو یہ حکم امام اور مقتدی دونوں کو شامل ہے۔

نور الایضاح از شیخ حسن بن علی شرنبلالی قدس سرہ متوفی ۱۰۶۹ھ صفحہ ۷۲ میں ہے

وَالْقِیَامُ حِیْنَ قِیْلَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

کھڑے ہونے کا حکم اس وقت ہے جب حی علی الفلاح کہا جائے

صاحبِ نور الایضاح اپنے اسی کتاب کی شرح مراقی الفلاح شرح نور الایضاح صفحہ ۱۵۱ میں اپنے اسی قول کی تشریح میں لکھتے ہیں

وَمِنَ الْاَدَبِ (القیام) اَیْ قِیَامُ الْقَوْمِ وَالْاِ مَامِ اِنْ کَانَ حَاضِرًا بِقُرْبِ الْمِحْرَابِ (حِیْنَ قِیْلَ) اَیْ وَقْتُ قَوْلِ الْمُقِیْمِ (حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ) لِاَنَّہٗ اَمَرَ بِہٖ فَیُجَابُ۔

نماز کے آداب و مستحبات میں یہ ہے کہ امام محراب کے قریب موجود ہے تو امام اور قوم اس وقت کھڑے ہوں جب تکبیر کہنے والا حی علی الفلاح کہے اس لئے کہ اس نے حی علی الفلاح کہہ کر نماز کے لئے بلایا تو اب اس کی تعمیل کی جائے۔

مالا بد منہ از قاضی ثناء اللہ پانی پتی قدس سرہ متوفی ۱۲۰۶ھ قدس سرہ صفحہ ۴۴ میں ہے

طریقہ خواندنِ نماز بروجہ سنت آں است کہ اذان گفتہ شود و اقامت و نزد حی علی الصلوٰۃ بر خیزد۔

نماز ادا کرنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ اذان اور اقامت سے نماز پڑھی جائے اور حی علی الصلوٰہ کے وقت کھڑے ہوں۔

سوال (7) کہیں حی علی الصلوٰۃ پر کھڑے ہونے کی روایت ہے اور کہیں حی علی الفلاح پر آخر ایسا کیوں ہے؟

جواب ایسا اس لئے ہے کہ حی علی الصلوٰۃ پر کھڑا ہونا شروع کریں اور حی علی الفلاح پر پورے طور پر کھڑے ہو جائیں۔

سوال (8) مذہب حنفی کے علاوہ دوسرے ائمہ کرام کے اقول و تصریحات بھی بتادیں تا کہ اس مسئلہ کو سمجھنے میں مزید آسانی ہو جائے؟

جواب شرح مسلم شریف از امام نووی شافعی جلد اول صفحہ۲۲۱ باب متی یقوم الناس للصلوٰۃ مطبع رشیدیہ دہلی میں ہے

فَمَذْهَبُ الشَّافِعِي رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ وَ طَائِفَةٍ اَنَّه' يَسْتَحِبُّ اَنْ لَّا يَقُوْمُ اَحَدٌ حَتّٰى يَفْرُغَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاِقَامَةِ

امام شافعی رحمہ اللہ علیہ اور ایک جماعت علماء کا مذہب یہ ہے کہ امام اور مقتدی کوئی بھی کھڑا نہ ہو جب تک مؤذن تکبیر سے فارغ نہ ہو جائے یہی مستحب ہے۔

امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کا قول یہ ہے کہ جس وقت مؤذن قد قامت الصلوٰۃ کہے اس وقت مقتدی اور امام کھڑے ہوں جسکی تائید صحابی رسول ﷺ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے فعل سے ہوتی ہے۔

فتح الباری شرح بخاری جلد دوم صفحہ۱۵۲ باب متی یقوم الناس مطبع قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی **شرح صحیح مسلم** از امام نووی جلد اول صفحہ ۲۲۱ باب متی یقوم الناس للصلوٰۃ مطبع رشیدیہ دہلی میں ہے

وَكَانَ اَنَسٌ رضی اللہ عنہ يَقُوْمُ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ وَ بِهٖ قَالَ اَحْمَدُ رضی اللہ عنہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ اس وقت کھڑے ہوتے تھے جب مؤذن قد قامت الصلوٰۃ کہتا اور یہی قول حضرت امام بن احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کا ہے۔

اکثر مالکی علماء فرماتے ہیں اختتامِ تکبیر پر کھڑا ہونا چاہیئے۔

فتح الباری شرح بخاری از الحافظ علامہ ابن حجر عسقلانی المکی قدس سرہ متوفی ۸۵۲ھ جلد دوم صفحہ ۱۵۳ باب متی یقوم الناس مطبع قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی، عون المعبود شرح ابو داؤد شریف، شرح موطاء از علامہ زرقانی مالکی قدس سرہ میں ہے

وَذَهَبَ الْاَ كْثَرُوْنَ اِلٰى اَنَّهُمْ اِذَا كَانَ الْاِمَامُ مَعَهُمْ فِى الْمَسْجِدِ لَمْ يَقُوْمُوْا حَتّٰى يَفْرُغَ مِنَ الْاِقَامَةِ

اکثر علمائے مالکیہ اس طرف گئے ہیں کہ امام مقتدیوں کے ساتھ مسجد میں موجود ہو تو جب تک اقامت ختم نہ ہو جائے لوگ کھڑے نہ ہوں۔

سوال (9) شروعِ تکبیر سے کھڑے ہونے یا درمیانِ تکبیر آ کر کھڑے ہو جانے میں نقصان وحرج ہی کیا ہے؟

جواب اگر کوئی نمازی تکبیر کے شروع میں مسجد میں آئے اور اس خیال سے کہ تکبیر ہو رہی ہے اب بیٹھنے سے کیا فائدہ ہے وہ کھڑا ہو کر ہی انتظار شروع کرے تو اس کا یہ فعل مکروہ ہے۔

(۱) **ردالمحتار** مشہور بہ **شامی** از علامہ سید محمد امین المعروف امام عابدین شامی قدس سرہ متوفی ۱۲۵۲ھ جلد اول صفحہ ۴۸۰ میں ہے

وَيُكْرَهُ لَهُ الْاِنْتِظَارُ قَائِمًا وَ لٰكِنْ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُوْمُ اِذَا بَلَغَ الْمُؤَذِّنُ حَىَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔

نمازی کو کھڑا ہو کر نماز کا انتظار کرنا مکروہ ہے وہ بیٹھ جائے پھر جب مؤذن حی علی الفلاح پر پہنچے تو کھڑا ہو۔

(۲) **حاشیہ مراقی الفلاح** از شیخ امام طحطاوی قدس سرہ متوفی ۱۲۳۱ھ صفحہ ۱۵۱ فصل من آدابہا مطبع المکتبہ الاشرفیہ دیوبند۔

وَاِذَا اَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِى الْاِقَامَةِ وَ دَخَلَ رَجُلٌ فِى الْمَسْجِدِ فَاِنَّهٗ يَقْعُدُ وَلَا يَنْتَظِرُ

قَائِماً فَإِنَّه مَكْرُوْهٌ كَمَا فِي الْمُضْمِرَاتِ قُهُسْتَانِيْ وَ يُفْهَمُ مِنْهُ كَرَاهَةُ الْقِيَامِ اِبْتِدَاءَ الْاِ قَامَةِ وَالنَّاسُ عَنْهُ غَافِلُوْنَ.

مؤذن کے تکبیر شروع کرنے کے بعد کوئی مسجد میں آیا تو بیٹھ جائے اور کھڑے ہو کر انتظار نہ کرے کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے جیسا کہ مضمرات میں قہستانی کے حوالہ سے ہے اسی سے سمجھ میں آتا ہے کہ ابتدائے اقامت سے کھڑا ہونا مکروہ ہے اور لوگ اس مسئلہ سے غافل ہیں۔

فتاوی عالمگیری جلد اول صفحہ ۵۳ فصل ثانی باب اذان واقامت مطبع نورانی کتب خانہ پیشاور میں ہے۔

وَاِذَا دَخَلَ رَجُلٌ عِنْدَ الْاِ قَامَةِ يُكْرَهُ لَهُ الْاِ نْتِظَارُ قَائِمًا وَ لٰكِنْ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُوْمُ اِذَا بَلَغَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ كَذَا فِي الْمُضْمِرَاتِ.

جب کوئی اقامت کے وقت مسجد میں آئے تو اس کو کھڑے رہ کر انتظار کرنا مکروہ ہے وہ بیٹھ جائے پھر جب مؤذن حی علی الفلاح پر پہنچے تب کھڑا ہو مضمرات میں ایسا ہی ہے۔

شروع تکبیر یا درمیان تکبیر کھڑے ہونے میں ایک خاص حرج یہ ہے کہ تکبیر کہنے والا حی علی الصلوہ، حی علی الفلاح کہہ کر نمازیوں کو بلاتا ہے یعنی نماز کی طرف آؤ، فلاح و بہبود کی طرف آؤ اب اس حکم کی تعمیل میں لوگوں کو چاہیئے کہ نماز کے لئے کھڑے ہو جائیں اگر لوگ پہلے ہی سے کھڑے ہیں تو مؤذن کا یہ کہنا آؤ نماز کی طرف آؤ فلاح و کامرانی کی طرف بالکل لغو اور بے معنی اور بے کار ہو جائے گا حالانکہ اقامت میں یہ الفاظ کہنا سنت ہے۔

بدائع الصنائع از ملک العلماء ابو بکر بن مسعود کاسانی حنفی قدس سرہ متوفی ۵۸۷ھ جلد اول صفحہ ۲۹۷ فصل فی سنن الصلوۃ مطبع برکات رضا پوربندر گجرات میں ہے۔

اِنَّا نَمْنَعُهُمْ عَنِ الْقِيَامِ كَيْلَا يَلْغُوَ قَوْلُه حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ لِاَنَّ مَنْ وُ جِدَتْ مِنْهُ الْمُبَادَرَةُ اِلٰى شَيْءٍ فَدَعَاهُ اِلَيْهِ بَعْدَ تَحْصِيْلِهِ اِيَّاهُ لَغْوٌ مِنَ الْكَلَامِ.

ہم حی علی الفلاح کہنے سے قبل کھڑے ہونے سے اس لئے منع کرتے ہیں تا کہ مؤذن کا قول بے کار اور لغو نہ ہو جائے اس لئے کہ آدمی جس کام کو کر چکا ہوا سے اسی کام کو کرنے کے لئے کہنا بے فائدہ اور لغو ہے۔

سوال (10) **مسلم شریف** جلد اول صفحہ ۲۲۰ باب متی یقوم الناس للصلوۃ مطبع رشید یہ دہلی کی حدیث پاک ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ الصَّلوٰةَ کَانَتْ تُقَامُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَیَاْ خُذُ النَّاسُ مُصَا فَّهُمْ قَبْلَ اَنْ یَّقُوْمَ النَّبِیُّ ﷺ مَقَامَهٗ.

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کے رسول اللہ ﷺ کے تشریف لانے اور اپنی جگہ پر کھڑے ہونے سے پہلے ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی اپنی جگہ صفوں میں لے لیتے تھے...... کیا اس حدیث پاک کو شروع تکبیر میں کھڑے ہونے کی دلیل نہیں بنا سکتے ؟

جواب: حدیث کے الفاظ ہیں **فیاخذالناس مصافهم** جس کے معنی ہیں صحابہ اپنی اپنی جگہ لے لیتے یعنی اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ جاتے تھے آج بھی لوگ پہلے سے آکر بیٹھ جاتے ہیں ...... کھڑے ہونے کے لئے عربی میں **یاخذ** نہیں بلکہ **یقوم** آتی ہے اور حدیث شریف میں **یقوم الناس** نہیں ہے تو اس سے کھڑے ہونے پر دلیل قائم کرنا بھی درست نہیں ہو گا یہی وجہ ہے کہ شارحین حدیث میں سے کسی نے بھی اس حدیث سے پہلے کھڑے ہو جانے پر استدلال نہیں کیا ہے۔

سوال (11) احادیث کریمہ میں صف برابر کرنے کی بڑی تاکید آئی ہے اس لئے بھی کچھ لوگ پہلے سے کھڑے ہو جاتے ہیں؟

جواب: **صف** کو برابر کرنا یقیناً ضروری ہے لوگوں کو چاہیئے کہ ادھر ادھر بیٹھنے کے بجائے صف میں آکر بیٹھیں یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ نماز پڑھتے مسلمانوں کی تمام عمر گذر رہی ہے اور اب تک انہیں صف درست کرنا نہیں آیا جبکہ مسجدوں میں جائے نماز بچھانے کا ایک خاص مقصد یہ بھی ہے کہ لوگ اس کے حساب سے صف سیدھی کر کے بیٹھیں نہ کہ اپنی اصلاح کرنے کی بجائے جلیل القدر فقہاء اور خود اپنے مسلک

اور ائمہ کرام کی تصریحات واقوال کی مخالفت کریں اور فعلِ مکروہ کا مرتکب ٹھیریں۔

سوال (12) صفوں کی درستگی کا کوئی صحیح طریقہ بتادیں جس سے فقہا کی مخالفت اور فعل مکروہ کا ارتکاب نہ ہو؟

جواب بحمدہ تعالیٰ ائمہ کرام نے کسی مسئلہ کو تشنہ نہیں چھوڑا ہے ملاحظہ ہو حدیث کی مشہور و معروف کتاب جو بخاری شریف، مسلم شریف، ترمذی شریف، نسائی شریف، ابن ماجہ شریف، ابوداؤد شریف کے علاوہ حدیث کی دیگر کتابوں سے بھی پہلے لکھی گئی ہے جس کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں احادیث کے ساتھ مسائل کا استخراج بھی ہے۔

موطاء امام محمد از محدث امام محمد بن حسن شیبانی متوفی ۱۸۹ھ صفحہ ۸۹ مطبع اشرفی بکڈپو دیوبند میں ہے۔

وَقَالَ مُحَمَّدٌ يَنْبَغِيْ لِلْقَوْمِ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَنْ يَّقُوْمُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ فَيَصُفُّوْا وَ يُسَوُّوْا الصُّفُوْفَ وَ يُحَاذُوْا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ.

امام محمد فرماتے ہیں مقتدیوں کو چاہیئے جب مؤذن حی علی الفلاح کہے نماز کیلئے کھڑے ہو کر صف باندھیں اور صفوں کو درست کریں مونڈھے سے مونڈھے ملالیں۔

سوال (13) تکبیر کے وقت کھڑے ہونے کے مسئلہ پر آپ (موقف) کیا کہنا چاہیں گے؟

جواب: احادیث وشروحِ احادیث، فقہ وفتاویٰ کے کتابوں کے حوالے سب آپ کے سامنے ہیں ......جن میں بالاتفاق یہی بتایا گیا ہے کہ امام ومقتدی مسجد میں موجود ہوں اور تکبیر ہو رہی ہو لوگ بیٹھے رہیں ...... یہاں تک کہ تکبیر شروع ہو جانے کے بعد حی علی الصلوٰۃ سے پہلے کوئی آجائے تو بیٹھ جائے، جب تکبیر کہنے والا حی علی الصلوٰۃ کہے تو کھڑا ہونا شروع کرے......یہی سنت ہے اور اس کے خلاف مکروہ۔ واللہ اعلم بالصواب. اللہ تعالیٰ ہمیں سنت پر عمل کی توفیق دے۔

آمین بجاہ سید المرسلین والحمد للہ رب العالمین

ملک محمد شبیر عالم مصباحی
مرکز اہلسنت سلطانی جامع مسجد
چتر ادرگہ کرناٹک۔موبائل نمبر 9845653986